سوال

(47) دورانِ نماز موذی چیز کو مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دوران نماز بچھو وغیرہ نظر آ جائے تو کیا اسے مارا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز اگر کوئی بھی نقصان دہ چیز سامنے آئے تو اسے ختم کیا جا سکتا ہے مثلاً اگر دوران نماز موبائل کی گھنٹی بجنا شروع ہو جائے یا بجلی بند کرنے کی ضرورت پڑے اور بجلی کا بٹن سامنے ہو تو ایسے حالات میں موبائل یا بجلی بند کی جا سکتی ہے اگر بچھو نظر آئے تو اسے بھی دوران نماز مارا جا سکتا ہے چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نماز میں دو سیاہ جانوروں یعنی سانپ اور بچھو کو مار دیا کرو۔'' [1]

اس حدیث کے پیش نظر دوران نماز کسی بھی نقصان دہ چیز کو ختم کیا جا سکتا ہے، اگر بچھو وغیرہ نظر آئے تو اسے بھی مارا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الصلوۃ: ۳۹۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 80

محدث فتویٰ